احرار کی تاریخ ساز فتح اور مرزائیوں کی ذلت آمیز شکست

مرزائی ہزار کوشش کے باوجود ربوہ میں اپنے جھوٹے نبی کا جشن نہ منا سکے اور ذلت آمیز شکست سے دوچار ہوئے۔ جولائی ۱۹۸۸ء میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب صدر ابن امیر شریعت سید عطاء المومن بخاری مدظلہ نے چیچہ وطنی میں ایک پریس کانفرنس کے ذریعہ انکشاف کیا تھا کہ مرزائی ۱۹۸۹ء میں اپنی جھوٹی نبوت کا جشن منانا چاہتے ہیں انہوں نے اس وقت حکومت کو خبردار کیا تھا کہ وہ اس سازش کا نوٹس لے ورنہ حالات سنگین صورت اختیار کر سکتے ہیں۔ مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں اور کارکنوں نے پورے ملک میں جلسے، جلوس اور اخبارات کے ذریعہ عوام کو اس کے سدباب کیلئے آمادہ و تیار کیا۔ مرزائیوں نے ۲۳ مارچ کو ربوہ میں جشن کا اعلان کر دیا اس پر ۲۲، ۲۳ مارچ کو جامع مسجد احرار ربوہ میں منعقدہ گیارہویں سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس میں احرار کے مرکزی رہنماؤں نے حکومت کو آخری بار متنبہ کیا کہ وہ اس "انگریزی جشن" پر پابندی کا اعلان کرے ورنہ مجلس احرار اسلام ۲۳ مارچ کو ربوہ میں جلسہ اور جلوس کا اہتمام کرے گی اور احرار سرفروش اس جشن کو ناکام بنانے کیلئے جانوں پر کھیل جائیں گے۔

ملک کی تمام دینی جماعتوں نے مجلس احرار اسلام کے پروگرام سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے بھرپور ساتھ دینے کا اعلان کیا مخدوم المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کے حکم پر اسلام آباد میں علماء جمع ہوئے اور ۲۳ مارچ کو ربوہ میں جلسہ جلوس کا حتمی پروگرام طے کر لیا گیا۔

۱۸ مارچ کو ضلعی و مقامی انتظامیہ کے افسران نے ربوہ میں علماء سے ملاقات کی اس میں مولانا اللہ یار ارشد، پیر خالد مسعود گیلانی اور قاری محمد یامین گوہر کے علاوہ دیگر علماء بھی شریک ہوئے۔ علماء کرام نے افسران پر واضح کر دیا کہ ہم مجلس عمل کے امیر حضرت مولانا خان محمد مدظلہ کے حکم کے پابند ہیں دو روز بعد کمشنر فیصل آباد اور ڈی آئی جی نے ربوہ میں علماء سے ملاقات کی اور صورتِ حال کا جائزہ لیا۔

انتظامیہ پر واضح کر دیا گیا تھا کہ مجلس احرار اسلام کے کارکن قائد تحریک ختم نبوت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ اور سید عطاء المومن بخاری مدظلہ کی قیادت میں بہت بڑا جلوس نکالیں گے۔ چنانچہ اعلیٰ صوبائی حکام نے مسلمانوں کے دینی جذبات کی قدر و ترجمانی کرتے ہوئے صورتِ حال کو خراب ہونے سے بچا لیا اور جشن پر پابندی عائد کر دی اور ربوہ میں بیس مرزائیوں کو جشن منانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ یہ احرار کی تاریخ ساز فتح اور مرزائیت کی ذلت آمیز شکست ہے۔